عمرہ کا طریقہ

نیّت، اِحرام، ممنوع، مکروہ،

مُباح باتیں

اور —— مختصر معمولات

عمرہ کا اجر و ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں، اگر وہ دعا کریں تو وہ ان کی دعا قبول فرمائے، اور اگر وہ اس سے مغفرت مانگیں تو وہ ان کی مغفرت فرمائے۔ (سنن ابن ماجه)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک کفّارہ ہو جاتا ہے ان کے درمیان کے گناہوں کا — اور حجِ مبرور" (پاک اور مخلصانہ حج) کا بدلہ تو بس جنت ہے۔ (صحیح بخاری ومسلم)

رمضان میں عمرہ

حضرت ام سُلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا میرے خاوند

اور ان کے بیٹے تو حج کے لئے چلے گئے اور مجھے چھوڑ گئے،

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ (الترغیب)

احرام کا طریقہ اور آداب

جب آپ حج یا عمرہ کا احرام باندھیں تو پہلے یہ کام کریں:

(١) سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں کتریں، زیرِ ناف بال اور بغل کے بال صاف کریں۔ (غنیه)

(٢) احرام کی نیت سے غسل کریں ورنہ کم از کم وضو کریں، پھر سر اور ڈاڑھی میں تیل لگائیں، کنگھا کریں، جسم اور احرام کی چادروں پر ایسی خوشبو لگائیں جس کا دھبّہ نہ لگے۔ (غنیه)

(٣) مرد حضرات سلے ہوئے کپڑے اتار کر ایک سفید چادر ناف کے اوپر بطور تہبند باندھیں، دوسری چادر اوڑھیں،

سر اور دونوں بازو ڈھک لیں اور ایسے جوتے چپل اتار دیں جن سے پیروں کے پُشت کی اُبھری ہوئی ہڈی چھپ جاتی ہو اور ہوائی چپل پہنیں جن میں مذکورہ ہڈی کُھلی رہتی ہے ، خواتین سِلے ہوئے کپڑے اور جوتے وغیرہ بدستور پہنی رہیں ۔ (غنیہ)

(۴) اگر مکروہ وقت نہ ہو تو اِحرام کی نیت سے سر ڈھک کر عام نفلوں کی طرح دو رکعت نفل پڑھیں ، اگر پہلی رکعت میں اَلحمد شریف کے بعد سورۂ کافرون پڑھیں اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھیں تو بہتر ہے اور اگر مکروہ وقت ہو تو بغیر دو رکعت نفل پڑھے عمرہ کی نیت کریں ۔ (حیات)

مُفِید مَشورَہ

پاکستان سے بذریعۂ ہوائی جہاز مکّہ مکرمہ جانے والے خواتین و حضرات پر لازم ہے کہ جہاز پر سوار ہونے سے پہلے

یا جہاز روانہ ہونے کے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر جہاز میں احرام باندھیں تاکہ بلا اِحرام میقات سے آگے نہ بڑھیں ، ورنہ گناہگار بھی ہوں گے ، اور دَم بھی لازم ہوگا لیکن مشورہ یہ ہے کہ گھر یا ایئرپورٹ پر احرام باندھنے کی بجائے ہوائی جہاز میں اِحرام باندھیں کیونکہ بعض مرتبہ اِحرام باندھنے کے بعد جہاز کی روانگی منسوخ یا مؤخر ہو جاتی ہے جس کی بنا پر اِحرام کی حالت میں رہنا دشوار ہوتا ہے ۔

اور ہوائی جہاز میں اِحرام باندھنے کی آسان صورت یہ ہے کہ اوپر جتنے کام لکھے گئے ہیں وہ سب گھر یا ایئرپورٹ پر کریں ، نیت اور تَلْبِیَہ ابھی نہ کہیں جب ہوائی جہاز فضا میں بلند ہو جائے اور آپ اپنی سیٹ پر اطمینان سے بیٹھ جائیں اس وقت جہاز میں نیت اور تَلْبِیَہ کہیں ، کیونکہ اِحرام اور اس کی پابندیاں نیت اور تَلْبِیَہ سے شروع ہوتی ہیں ۔

بحری جہاز سے مکہ مکرمہ جانے والے خواتین وحضرات کو یلملم کی محاذات سے احرام باندھنا افضل ہے اور اگر وہ جدہ پہنچ کر احرام باندھیں تو اس کی بھی گنجائش ہے۔

(احکام حج بتصرف)

عمرہ کی نیّت

اب آپ اپنا سر کھولیں، البتہ دونوں کاندھے چادر سے ڈھکے رہنے دیں اور قبلہ رُخ بیٹھ کر اس طرح عمرہ کی نیت کریں:

اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کا
ارادہ کرتا ہوں آپ اس کو میرے لئے
آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے! (حیات)

اس کے فوراً بعد عمرہ کے اِحرام کی نیّت سے درمیانی آواز

کے ساتھ تین مرتبہ لبّیک کہیں، لبّیک یہ ہے:

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ (حیات)

اس کے بعد ہلکی آواز سے درود شریف پڑھیں اور یہ دعا مانگیں:

اے اللہ میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں، اور اس موقعہ پر سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جو دعائیں مانگیں یا بتلائی ہیں وہ بھی مانگتا ہوں سب میری طرف سے قبول فرمالیجئے، آمین

لیجئے اِحرام بندھ گیا اب آپ تلبِیہ کثرت سے پڑھیں

کھڑے ہوئے ، بیٹھے ہوئے ، لیٹے ہوئے ، چلتے پھرتے ، اُترتے چڑھتے ، پاکی وناپاکی ہر حالت میں ، خصوصًا فرض نمازوں کے بعد بکثرت تلبیہ پڑھتے رہیں ، مرد حضرات ذرا بلند آواز سے اور خواتین آہستہ آواز سے پڑھیں ، پھر آہستہ آواز سے درود شریف پڑھ کر کوئی بھی دعا مانگیں اور تلبیہ جب بھی پڑھیں لگاتار تین مرتبہ پڑھیں ۔ (حیات وغیرہ)

خواتین کا اِحرام

خواتین تمام سلے ہوئے کپڑے پہنی رہیں ، اور احرام باندھنے سے پہلے جو کام اوپر لکھے گئے ہیں ان میں جو کام ان کے مناسب ہیں ان کو کریں اگر مکروہ وقت نہ ہو اور ماہواری نہ آرہی ہو تو احرام باندھنے کی نیت سے دو رکعت نفل ادا کریں اور اگر مکروہ وقت ہو یا ماہواری آرہی ہو تو نفل نہ پڑھیں ،

غسل یا صرف وضو کر کے قبلہ رُخ بیٹھ جائیں ، چہرہ پر سے کپڑا ہٹائیں اور عمرہ کی نیت کریں ، عمرہ کی نیت یہ ہے :

اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کرنے
کی نیت کرتی ہوں اس کو میرے واسطے آسان
کر دیجئے اور قبول کر لیجئے ! آمین

اس کے فوراً بعد تین مرتبہ آہستہ آواز سے لبیک کہیں یا کوئی دوسری عورت یا اس کا محرم کہلوائے اس کے بعد ہلکی آواز سے درود شریف پڑھیں اور یہ دعا کریں :

اے اللہ میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت
مانگتی ہوں اور آپ سے آپ کی ناراضگی اور
دوزخ سے پناہ مانگتی ہوں ۔ آمین

لیجئے احرام بندھ گیا ، اب خواتین بکثرت آہستہ آواز سے تلبیہ پڑھتی رہیں جس کی تفصیل اوپر گزری ۔

اِحرام کی پابندیاں

نیت اور تلبیہ پڑھتے ہی اِحرام کی پابندیاں شروع ہو جائیں گی، مرد حضرات اپنا سر اور چہرہ اور خواتین صرف چہرہ سوتے جاگتے، چلتے پھرتے ہر وقت کھلا رکھیں، کسی وقت بھی ان کے اوپر کپڑا نہ لگنے دیں اور نہ کپڑے سے ڈھانکیں، چونکہ خواتین کو نامحرم مردوں سے پردہ کرنا ضروری ہے اور بے پردہ رہنا جائز نہیں، لہٰذا خواتین دورانِ اِحرام نامحرم مردوں کے سامنے بلا عذرِ معتبر چہرہ بھی نہ کھولیں، انکے سامنے جاتے وقت سر پر ایسا ہیٹ پہن لیں جس کے اگلے حصہ پر نقاب سلی ہوئی ہو جس میں چہرہ نہ جھلکے اور اس میں آنکھوں کے سامنے باریک جالی سلی ہوئی ہو تاکہ راستہ نظر آسکے اس ہیٹ کی ٹوپی پر برقعہ اوڑھیں، برقعہ کی نقاب پیچھے کریں اور باقی جسم برقعہ سے ڈھانپیں، اور چہرہ کے سامنے ہیٹ کی

کی نقاب لٹکالیں اس طرح پردہ بھی ہو جائے گا اور نقاب بھی چہرے سے دور رہے گی۔[1]

اِحرام باندھنے کے بعد بعض چیزیں ممنوع ہوجاتی ہیں، بعض مکروہ اور بعض جائز، اس کی تفصیل "معلم الحجاج" اور "عمدۃ المناسک" میں ہے، یہاں بقدرِ ضرورت ان کا خلاصہ تحریر کیا جاتا ہے۔

اِحرام کی ممنوع باتیں

اِحرام کی حالت میں درج ذیل امور کا ارتکاب ممنوع ہے، ان کے کرنے سے گناہ بھی ہوتا ہے اور جرمانہ بھی واجب ہوتا ہے چنانچہ بعض صورتوں میں دَم واجب ہوتا ہے یعنی قربانی واجب ہوتی ہے، اور بعض صورتوں میں صدقہ واجب ہوتا ہے اور بعض صورتوں میں صرف گناہ ہوتا ہے دَم وغیرہ واجب

[1] خواتین کے اِحرام کا مفصل طریقہ اور مخصوص مسائل کے لئے احقر کا رسالہ "خواتین کا حج" کا مطالعہ کریں۔ یہ رسالہ مکتبۃ الاسلام کراچی سے مل سکتا ہے۔

نہیں ہوتا اگر ایسی غلطی ہو جائے تو معتبر اہلِ فتویٰ علماء کرام سے اس کا حکم دریافت کر کے عمل کریں یا معتبر کتابوں میں دیکھیں، یاد رہے ان امور کا کرنا گناہ تو ہے ہی اس سے انسان کا حج و عمرہ بھی ناقص ہو جاتا ہے، اس لئے ممنوعاتِ اِحرام سے بچنے کا خاص اہتمام کرنا چاہیئے۔

○ اِحرام کی حالت میں مرد حضرات کو سلے ہوئے کپڑے پہننا منع ہے اور ایسا جوتا پہننا بھی منع ہے جس میں پیر کے پشت کی درمیانی ابھری ہوئی ہڈی چھپ جائے البتہ خواتین سلے ہوئے کپڑے پہنی رہیں اور انہیں ہر قسم کا جوتا استعمال کرنا بھی درست ہے۔

○ اِحرام کی حالت میں مرد حضرات کو سر اور چہرہ سے اور خواتین کو صرف چہرہ سے کپڑا لگانا اور ان کو کپڑے سے ڈھانکنا منع ہے سوتے جاگتے ہر وقت ان کو کھلا رکھیں۔

○ اِحرام کی حالت میں جانگیہ پہننا جائز نہیں نیز سر و چہرہ پر پٹی باندھنا بھی درست نہیں۔

○ خوشبودار سرمہ لگانا منع ہے البتہ بغیر خوشبو کا سرمہ لگانا جائز ہے لیکن نہ لگانا اس کا بھی افضل ہے۔ (حیات)

○ خوشبودار صابن استعمال کرنا منع ہے۔ (فتویٰ)

○ جسم یا کپڑوں پر کسی بھی قسم کی خوشبو لگانا، سر یا جسم پر خوشبودار تیل لگانا یا خالص زیتون یا تل کا تیل کا لگانا منع ہے، البتہ ان تیلوں کے سوا بغیر خوشبو کا تیل لگانا جائز ہے۔

○ سر اور جسم کے کسی حصہ کے بال کاٹنا، یا کٹوانا، اور ناخن کترنا منع ہے۔

○ اپنے سر یا جسم یا اپنے کپڑے کی جوں مارنا، یا جوں مارنے کے لئے کپڑے کو دھوپ میں ڈالنا منع ہے۔

○ بیوی سے ہمبستری کرنا، یا ہمبستری کی باتیں کرنا، یا شہوت

سے بوس و کنار کرنا یا شہوت سے چھونا منع ہے۔

- اِحرام کی حالت میں ہر قسم کے گناہوں سے بطورِ خاص بچنا، جیسے غیبت کرنا، چغلی کرنا، فضول باتیں کرنا، بے فائدہ کام کرنا، بے جا مذاق کرنا، کسی کو ناحق ذلیل و رسوا کرنا، حسد کرنا، اور خاص کر خواتین کا بے پردہ رہنا۔ یہ سب باتیں بغیرِ اِحرام کے بھی ناجائز ہیں اور اِحرام کی حالت میں خاص طور پر ناجائز اور گناہ ہیں
- حالتِ اِحرام میں لڑائی جھگڑا کرنا، یا بے جا غصہ کرنا بڑا گناہ ہے، اس سے بطورِ خاص بچنا چاہیے، بعض حُجاج اس گناہ میں بہت مبتلا نظر آتے ہیں۔

مکروہ باتیں

اِحرام باندھنے کے بعد درجِ ذیل امور کا ارتکاب مکروہ اور گناہ ہے، اُن سے بچنے کا اہتمام کرنا چاہیے اگر

غلطی سے ارتکاب ہو جائے تو توبہ و استغفار کرنا چاہیے۔

لیکن اُن میں کوئی جرمانہ واجب نہیں

- لونگ، الائچی اور خوشبودار تمباکو ڈال کر پان کھانا مکروہ ہے، لیکن سادہ پان کھانا جائز ہے۔
- جسم سے میل دور کرنا اور جسم کو بغیر خوشبو کے صابون سے دھونا مکروہ ہے۔
- سر اور ڈاڑھی کے بالوں میں کنگھا کرنا بھی مکروہ ہے۔
- اگر بال ٹوٹنے اور اکھڑنے کا خطرہ ہو تو سر کھجلانا بھی مکروہ ہے، ہاں آہستہ کھجلانا کہ بال اور جوں نہ گرے جائز ہے۔
- اگر اِحرام کی چادریں تبدیل کرنی ہوں یا خواتین کو کپڑے بدلنا ہوں تو ان میں کسی قسم کی خوشبو بسی ہوئی نہ ہونی چاہیے۔
- خوشبودار میوہ اور خوشبودار گھاس سونگھنا اور چھونا مکروہ ہے، اور خوشبو کو چھونا اور سونگھنا بھی مکروہ ہے، البتہ اگر بلا ارادہ

ناک میں خوشبو آجائے تو کوئی حرج نہیں۔

○ خوشبودار پھول سونگھنا یا ان کا ہار گلے میں ڈالنا مکروہ اور منع ہے۔ (عمدہ)

○ خوشبودار کھانا بغیر پکا ہوا مکروہ ہے، البتہ پکا ہوا خوشبودار کھانا مکروہ نہیں۔

○ اوندھا ہو کر منہ کے بل لیٹ کر تکیہ پر پیشانی رکھنا مکروہ ہے۔ البتہ سر یا رخسارہ تکیہ پر رکھنا مکروہ نہیں، جائز ہے۔

○ کپڑے یا تولیے سے منہ پونچھنا مکروہ ہے، لہٰذا ہاتھ سے چہرہ صاف کریں، کپڑا استعمال نہ کریں، اسی طرح کعبہ کے پردے کے نیچے اس طرح کھڑے ہونا کہ پردہ منہ کو لگے مکروہ ہے اور اگر سر اور چہرہ کو پردہ نہ لگے تو جائز ہے۔

○ احرام کے تہبند کے دونوں پلووں کو آگے سے سینا مکروہ ہے۔

اسی طرح اس میں گرہ لگانا یا پن لگانا یا دھاگہ وغیرہ سے باندھنا بھی مکروہ ہے۔ تاہم اگر کسی نے ستر کی حفاظت کے لئے ایسا کیا تو دم یا صدقہ واجب نہ ہوگا۔ (حیات)

○ سر اور چہرے کے سوا جسم کے دیگر اعضا پر بلا عذر پٹی باندھنا مکروہ ہے اور عذر میں مکروہ نہیں، اور سر اور چہرے پر پٹی وغیرہ باندھنا درست نہیں خواہ عذر ہو یا نہ ہو۔ (حیات)

جائز باتیں

احرام کی حالت میں درج ذیل امور بلا کراہت جائز ہیں۔

○ ٹھنڈک حاصل کرنے یا تازگی حاصل کرنے یا گرد و غبار دور کرنے کے لئے خالص پانی سے ٹھنڈا ہو یا گرم غسل کرنا جائز ہے، لیکن جسم سے میل دور نہ کریں۔

- انگوٹھی پہننا، چشمہ لگانا، چھتری استعمال کرنا، آئینہ دیکھنا، مسواک کرنا، دانت اکھاڑنا، ٹوٹے ہوئے ناخن کاٹنا درست ہے۔
- دستانے پہننا جائز ہے مگر نہ پہننا اَولیٰ ہے، اسی طرح خواتین کو زیورات پہننا جائز ہے مگر نہ پہننا اچھا ہے۔ (عمدہ)
- بلاخوشبو کا سُرمہ لگانا اور زخمی اعضا پر پٹی باندھنا جائز ہے، لیکن زخمی سر اور چہرہ پر پٹی باندھنا درست نہیں، لیکن دوا لگانا جائز ہے۔
- سر یا رخسار تکیہ پر رکھنا، اپنا یا دوسرے کا ہاتھ منہ یا ناک پر رکھنا۔
- بالٹی، یا کین یا تسلہ وغیرہ سر پر اٹھانا۔
- زخم یا ورم پر بغیر خوشبو والا تیل لگانا۔
- موذی جانوروں کو مارنا، چاہے وہ حرم ہی میں ہوں،

جیسے سانپ، بچھو، مکھی، مچھر، بھڑ، تتیا اور کھٹمل وغیرہ۔

- سوڈا اور کوئی پانی کی بوتل یا شربت جس میں خوشبو ملی ہوئی نہ ہو پینا جائز ہے اور جس بوتل میں خوشبو ملی ہوئی ہو اگرچہ برائے نام ہو اس کو پینے سے بچنا چاہئے ورنہ صدقہ واجب ہوگا۔
- اِحرام کے تہبند میں روپیہ یا گھڑی وغیرہ رکھنے کے لئے جیب لگانا جائز ہے۔
- پیٹی یا ہمیانی لنگی کے اوپر یا نیچے باندھنا جائز ہے، اور قطرہ یا ہرنیا کی بیماری میں لنگوٹ کس کر باندھنا جائز ہے لیکن جانگیہ پہننا جائز نہیں۔

بال ٹوٹنے کا مسئلہ

اِحرام کے بعد تقریباً ہر حاجی مرد و عورت کو بال ٹوٹنے

کا مسئلہ پیش آتا ہے، اس لئے یہ مسئلہ خاص طور پر یاد رکھنا چاہیے۔ یہاں اس کی قدرے تفصیل لکھی جا رہی ہے۔

خود بخود بال ٹوٹنا

اگر سر یا ڈاڑھی یا جسم کے کسی بھی حصہ کے بال خود بخود ٹوٹیں اور گریں تو کچھ واجب نہیں۔ (عمدۃ المناسک)

وضو سے بال گرنا

اِحرام کی حالت میں وضو وغسل احتیاط سے کریں جسم کو زیادہ نہ رگڑیں، سر اور ڈاڑھی کو زیادہ نہ مَلیں، خلال بھی نہ کریں تاکہ بال نہ ٹوٹیں تاہم اگر وضو یا غسل کی وجہ سے سر یا ڈاڑھی کے بال ٹوٹ جائیں تو ایک یا دو بال ٹوٹنے میں کچھ واجب نہیں۔

- اگر تین بال گریں تو ایک مٹھی گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔
- اگر تین بال سے زیادہ اور چوتھائی سر یا چوتھائی ڈاڑھی سے کم کم بال گریں تو پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔ (غنیہ)
- اگر چوتھائی سر یا ڈاڑھی کے یا پورے سر یا پوری ڈاڑھی کے بال ٹوٹ جائیں یا کاٹ لئے جائیں تو دَم واجب ہوگا۔ (عمدۃ)

کھجانے سے بال ٹوٹنا

اگر سر یا ڈاڑھی کو کھجانے یا ویسے ہی جان بوجھ کر ایک دو بال یا تین بال توڑیں تو ہر بال کے بدلہ روٹی کا ایک ٹکڑا یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔

اگر تین سے زیادہ اور چوتھائی سر یا ڈاڑھی کے

بالوں سے کم کم بال ٹوٹیں یا کاٹیں تو پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔

اگر چوتھائی سر یا ڈاڑھی کے بال توڑ لئے یا کتر لئے یا مونڈ لئے تو دم واجب ہے۔ (عمدہ)

مونچھ کا مسئلہ

اِحرام کی حالت میں اگر کسی نے اپنی ساری مونچھ یا اس کا کچھ حصّہ مونڈ لیا یا اس کو کترواکر باریک کر لیا تو پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔ (عمدہ بتصرف)

خوشبودار صابن

اِحرام کی حالت میں خوشبودار صابن استعمال کرنا منع ہے اگر کسی نے استعمال کر لیا تو اس کی جزا میں یہ تفصیل ہے:

اگر خوشبودار صابن جسم کے اندر خوشبو مہکانے کی غرض سے استعمال کیا خواہ پورے بدن پر استعمال کیا یا کسی ایک بڑے عضو کے تھوڑے حصہ پر یا کسی چھوٹے عضو پر جیسے ہتھیلیوں پر یا کلائی پر یا چہرہ پر تو دم واجب ہے

اگر خوشبودار صابن جسم میں خوشبو مہکانے کی نیت سے استعمال نہیں کیا بلکہ جسم سے یا جسم کے کسی عضو سے میل کچیل دور کرنے کے لئے

استعمال کیا تو صدقہ فطر کے برابر صدقہ واجب ہے۔

بغیر خوشبو کا صابن اِحرام کی حالت میں استعمال کرنا جائز ہے لیکن اِحرام کی حالت میں جسم کا میل کچیل دور کرنے کے لئے ایسا صابن بھی استعمال نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ احرام کی حالت میں جسم کا میل کچیل دور کرنا منع ہے۔ (ماخذہ فتاوٰی دارالعلوم کراچی)

اِحرام میں ٹیشو پیپر کا استعمال

اِحرام کی حالت میں ناک صاف کرنے یا منہ صاف کرنے یا چہرہ کا پسینہ صاف کرنے کے لئے ٹشو پیپر استعمال کرنے کی گنجائش ہے اس کی وجہ سے کوئی دَم وغیرہ واجب نہ ہوگا۔

(ماخذہ فتاوٰی دارالعلوم کراچی)

حجرِ اَسود کی خوشبو

حجرِ اَسوَد اور رُکنِ یمانی پر اکثر خوشبو لگی ہوئی ہوتی ہے اس لئے جو خواتین و حضرات اِحرام کی حالت میں ہوں وہ حجرِ اسود کو نہ ہاتھ لگائیں اور نہ اس کا بوسہ لیں بلکہ اِستلام کا اشارہ کرنے پر

اکتفا کریں۔ اسی طرح رکنِ یمانی پر بھی ہاتھ نہ لگائیں، بغیر ہاتھ لگائے گزر جائیں۔

اگر کسی نے احرام کی حالت میں حجرِ اسود کا بوسہ لیا یا رُکنِ یمانی پر ہاتھ لگایا جس کی وجہ سے منہ یا ہاتھ پر خوشبو لگ گئی تو زیادہ خوشبو لگنے میں دم واجب ہے اور معمولی خوشبو لگنے میں صدقۂ فطر (یعنی پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت کے برابر) صدقہ کرنا واجب ہے (غنیہ)

دورانِ سفر کیا عمل کریں؟

جب یہ مبارک سفر شروع ہو جائے تو دورانِ سفر کثرت سے تلبیہ پڑھتے رہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنت ہے۔ اکثر لوگ اس میں کوتاہی کرتے ہیں۔ اور جب تلبیہ پڑھیں تو مرد حضرات ذرا بلند آواز سے اور خواتین آہستہ آواز سے، اور پھر آہستہ آواز سے درود شریف پڑھ کر کوئی بھی دعا مانگیں اور زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں اپنے گناہوں کی معافی مانگیں، تلاوت کریں، تسبیحات پڑھیں، توبہ و استغفار کریں اور دعا میں مشغول رہیں۔

دورانِ سفر فضول اخبار و رسائل پڑھنے، ٹی وی دیکھنے، خبروں پر تبصرہ

کرنے، گناہوں کی باتیں کرنے اور لایعنی باتوں اور کاموں سے بچیں۔

کسی نماز کا وقت ہو جائے تو جہاز ہی میں وضو کر کے کھڑے ہو کر قبلہ رُخ نماز ادا کریں کیونکہ ہوائی جہاز میں نماز ہو جاتی ہے۔ اور ہوائی جہاز والے یہ سب انتظام کر دیتے ہیں، اگر وہ نہ کریں تب بھی آپ وقت پر نماز ادا کرنے کی بھرپور کوشش کریں اور نماز قضا نہ ہونے دیں۔ سیٹ پر بیٹھ کر اور قبلہ کی طرف رُخ کئے بغیر نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے، اگر غلطی سے اس طرح کوئی نماز پڑھ لی ہو تو اس کو وقت کے اندر لوٹانا اور وقت گزرنے کے بعد اس کی قضا پڑھنا واجب ہے۔

مکّہ مکرّمہ پہنچنا

جب مکّہ مکرمہ قریب آجائے تو ذوق و شوق سے تلبیہ پڑھتے ہوئے دعا و استغفار کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی طرف دھیان کرتے ہوئے مکہ معظمہ میں داخل ہوں، رہنے کی جگہ اور سامان وغیرہ کا انتظام کر کے دیکھیں اگر آرام کی ضرورت ہو آرام کریں ورنہ وضو یا غسل کر کے عمرہ کرنے کے لئے مسجدِ حرام کی طرف چلیں، تلبیہ جاری رہے۔

جس خاتون کو ماہواری آرہی ہو وہ گھر ہی میں رہے،

مسجد حرام میں نہ آئے، وہ ماہواری سے فارغ ہوکر عمرہ کریگی

مسجدِ حرام میں حاضری

○ اگر "بابُ السّلام" معلوم ہو تو مسجدِ حرام میں اس دروازے سے داخل ہونا بہتر ہے۔ ورنہ ہر دروازہ سے داخل ہونا جائز ہے

○ جب آپ مسجد حرام میں داخل ہوں تو دل سے پورے ادب کے ساتھ پہلے دایاں قدم رکھیں اور یہ دعا کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

○ اور مستحب ہے کہ اعتکاف کی نیت کریں اور کسی کو تکلیف دیئے بغیر آگے بڑھیں۔ (غنیہ۔ حیات ص۲۴)

پہلی نظر

جب بیت اللہ پر پہلی نظر پڑے تو راستہ سے ہٹ کر ایک طرف کھڑے ہوں اور

○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین مرتبہ کہیں،

○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تین مرتبہ کہیں۔

پھر دونوں ہاتھ دعا کے لئے اٹھائیں اور درود شریف پڑھ کر خوب دعا مانگیں، یہ دعا کی قبولیت کا خاص وقت ہے، (غنیہ) اور یہ دعا بھی مانگیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ

اے اللہ میں آپ سے آپ کی رضا اور جنّت مانگتا ہوں، اور آپ کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں ——— یا اللہ خانہ کعبہ نظر آنے

پر سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی دعائیں مانگی ہیں ، یا بتلائی ہیں وہ سب میری طرف سے قبول فرمالیجئے ، اور اے اللہ مجھے میری دعا قبول ہونے والا بنا دیجئے ! آمین

عُمرہ ادا کرنے کا طریقہ

اب آپ کو عمرہ ادا کرنا ہے ، لہٰذا مسجدُ الحرام میں داخل ہونے کے بعد تحیۃُ المسجد کے نفل نہ پڑھیں ، اس مسجد کا تحیّہ طواف ہے اس لیے دعا مانگنے کے بعد عمرہ کا طواف کریں اور اگر کسی وجہ سے ابھی طواف نہ کرنا ہو اور مکروہ وقت بھی نہ ہو تو پھر بجائے طواف کے تحیۃُ المسجد پڑھیں ۔ (غنیہ)

○ طواف کے لئے وضو کریں ، کیونکہ بلا وضو طواف کرنا جائز نہیں ۔ (غنیہ)

○ طواف نیچے اور چھت پر کرنا دونوں طرح جائز ہے (غنیہ)

طَوَاف

اب آپ طَوَاف کرنے کے لئے حَجرِ اَسْوَد کی طرف چلیں اور وہاں پہنچ کر احرام کی جو چادر اوڑھ رکھی ہے اس کو داہنی بغل سے نکال کر اس کے دونوں پلے آگے پیچھے سے بائیں کاندھے پر ڈالیں ، اور داہنا کاندھا کھلا رہنے دیں ، اُسے " اِضْطِبَاعْ " کہتے ہیں ، یہ طواف کے ساتوں چکروں میں سنت ہے ۔ (حیات)

طَوَاف کی نیّت

○ اب آپ خانۂ کعبہ کے سامنے جس طرف حَجرِ اَسْوَد ہے اس طرح کھڑے ہوں کہ پورا حَجرِ اَسْوَد آپ کے داھنی جانب ہو جائے اس مقصد کے لئے حَجرِ اَسْوَد کے نیچے فرش میں جو سیاہ پٹی

بنی ہوئی ہے ، اس سے بھی مدد لے سکتے ہیں ، اس طرح سے کہ پوری سیاہ پٹی اپنے داھنی طرف کردیں ، اور پٹی کے بائیں کنارے سے اپنا قدم ملا کر رکھیں ، پھر قبلہ رُخ بغیر ہاتھ اٹھائے طواف کی نیت کریں :

" اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کا
طواف کرتا ہوں ، آپ اس کو میرے لئے آسان
کردیجئے اور قبول کرلیجئے ۔ (حیات)

○ پھر قبلہ رو ہی دائیں طرف کھسک کر بالکل حَجرِ اَسْوَد کے سامنے آئیں اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں اور اور ہتھیلیوں کا رُخ حجرِ اسود کی طرف کریں اور کہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور دونوں ہاتھ چھوڑدیں ۔ (حیات)

اِستِلام یا اِشارہ

پھر اِستلام کریں یعنی دونوں ہتھیلیاں حَجرِ اَسْود پر اس طرح رکھیں جس طرح سجدہ میں رکھی جاتی ہیں ، پھر ان کے درمیان میں منہ رکھ کر آہستہ سے بوسہ دیں ، بشرطیکہ حَجرِ اَسْود پر خوشبو لگی ہوئی نہ ہو ، اور ایسا کرنے سے دوسروں کو کوئی تکلیف بھی نہ ہو ، ورنہ اِستِلام نہ کریں ، بلکہ اس کا اشارہ کریں ، جس کا طریقہ یہ ہے کہ :

○ دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائیں کہ دونوں ہتھیلیوں کی پشت اپنے چہرہ کی طرف ہو اور دونوں کا اندرونی حصہ حَجرِ اَسْود کے سامنے کریں گویا حَجرِ اَسْود پر رکھدی ہیں اور یہ پڑھیں :

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور دونوں ہتھیلیاں چوم لیں اور تلبیہ بند کردیں۔ اور دائیں طرف مڑکر طواف شروع کردیں، اور بیت اللہ کے دروازے کی طرف چلیں، اور جھپٹ کر قریب قریب قدم رکھتے ہوئے، اور دونوں کاندھے پہلوانوں کی طرح ہلاتے ہوئے چلیں لیکن دوڑنے اور کودنے سے بچیں، اس کو "رَمَل" کہتے ہیں، یہ طواف کے پہلے تین چکروں میں سُنّت ہے۔

ضروری احتیاط

○ طواف کرتے ہوئے سیدھے چلیں، نگاہ سامنے رکھیں دائیں بائیں نہ دیکھیں، کیونکہ حجرِ اسود کے اِستلام یا اشارہ کے سوا خانۂ کعبہ کی طرف سینہ یا پُشت کرنا ناجائز ہے، اس لئے ایسا کرنے سے سخت احتیاط کریں، اور زبان

سے یہ کہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ○

اور بغیر ہاتھ اُٹھائے اپنی زبان ہی میں جو دل چاہے دعا کریں، جو دُعا رسالہ کے شروع میں لکھی گئی ہے اس کو مانگیں، ورنہ مذکورہ کلمات ہی پڑھتے رہیں۔ یاد رہے طواف میں مذکورہ کلمات یا دوسری دعائیں ضروری نہیں ہیں، بعض لوگ بلا سمجھے اکثر طواف کی مطبوعہ دعائیں طوطے کی طرح پڑھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس کے بغیر ان کا طواف نہ ہوگا یہ محض غلط ہے۔

اس کے بعد آگے گول قدِّ آدم دیوار آئے گی اس کو "حَطِیْم" کہتے ہیں، اس کے بعد خانۂ کعبہ کا تیسرا کونہ آجائے گا اس کو "رُکْنِ یَمَانِی" کہتے ہیں، اگر اس پر خوشبو مَلی ہوئی

نہ ہو تو اس پر دونوں ہاتھ پھیریں، یا صرف داہنا ہاتھ پھیریں، اور اگر خوشبو لگی ہوئی ہو یا بہت زیادہ ہجوم ہو تو بغیر اشارہ کے یونہی گزر جائیں اور یہ دعا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے دنیا و آخرت میں عافیت اور معافی مانگتا ہوں۔

اس سے آگے حجرِ اسود کی طرف چلیں اور چلتے ہوئے یہ دعا کریں:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ آمین۔

○ پھر حجرِ اَسْوَدْ کے سامنے پہنچیں اور حجرِ اَسْوَدْ کا اِستلام کریں یا اشارہ کریں، دونوں کی تفصیل ابھی اوپر گزری، اس کے مطابق عمل کریں، یہ طواف کا ایک چکّر ہوا، اس کے بعد رَمَل کے ساتھ دو چکّر اور کریں، اور باقی چار چکّروں میں اپنی عام چال چلیں، اور ہر چکّر کے بعد حجرِ اسود کا استلام یا اشارہ کریں۔ (حیات) اور "اِضْطِبَاعْ" طواف کے سب چکّروں میں کریں، اور جب طواف پورا ہو جائے تو "اِضْطِبَاعْ" موقوف کردیں۔

مُلْتَزَم

طواف کے سات چکّر پورے کر کے مُلْتَزَم پر آئیں (حیات) مُلْتَزَم، حجرِ اَسود اور خانۂ کعبہ کے دروازے کے درمیان جو دیوار ہے اس کو کہتے ہیں، اس سے چمٹ کر دعا کریں، یہ دُعا

قبول ہونے کی خاص جگہ ہے ، لیکن اگر یہاں خوشبو لگی ہوئی ہو، جیسا کہ اکثر لگی رہتی ہے یا اس پر عورتوں کا ہجوم ہو تو پھر اس سے کچھ دور کھڑے ہو کر دعا کریں ، یہ بھی ممکن نہ ہو تو دعا چھوڑ دیں ۔

مسئلہ : اگر کوئی شخص بھول کر یا ساتویں چکّر کے شبہ میں طواف کا آٹھواں چکّر بھی کر لے تو کچھ حرج نہیں طواف درست ہے ، اور اگر کوئی جان بوجھ کر آٹھواں چکر کر لے تو اس کو چھ چکّر اور ملا کر سات چکر پورنے واجب ہیں اور اس طرح یہ دو طواف ہو جائیں گے ۔ (عمدہ)

مسئلہ : طواف کے دوران اگر وضو ٹوٹ جائے تو طواف چھوڑ کر وضو کریں یا جماعت کھڑی ہو جائے تو نماز ادا کریں اس کے بعد جہاں سے طواف چھوڑا تھا وہیں سے باقی طواف پورا کریں البتہ بلا عذر درمیان سے طواف چھوڑ کر جانا مکروہ (گناہ)

ہے اگر ایسا ہو جائے تو طواف کو لوٹانا مستحب ہے ۔ (عمدہ)

نماز واجب طواف

یہاں سے ہٹ کر " مَقَامِ ابراہیم " کے پاس آئیں ، اور اس طرح کھڑے ہوں کہ آپ کے اور خانۂ کعبہ کے درمیان مقامِ ابراہیم آجائے ، پھر اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت واجب طواف دونوں کاندھے ڈھک کر ادا کریں ، پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھنا بہتر ہے ، پھر نماز کے بعد دُعا کریں اور اگر مکروہ وقت ہو تو اس کو گزرنے دیں ، یا نمازیوں کی کثرت کی بنا پر وہاں جگہ نہ ہو ، تو حرم شریف میں جہاں جگہ ملے ، وہاں یہ نماز ادا کریں ۔ (حیات) لیجئے طواف پورا ہو گیا ۔

زمزم کے کنویں پر

نماز واجب طواف پڑھنے کے بعد زمزم کے کنویں پر جائیں، اور قبلہ رو کھڑے ہو کر تین سانس میں آبِ زمزم پئیں، ہر بار شروع میں بِسمِ اللہ اور آخر میں "الحمدللہ" کہیں، اور خوب پیٹ بھر کر پئیں، اور کچھ اپنے اوپر بھی چھڑکیں، اور پھر قبلہ رُخ خوب دُعا کریں۔ (حیات) یہ دُعا بھی خوب ہے: :

"اے اللہ میں آپ سے نفع دینے والا علم، کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفا مانگتا ہوں" (معلم الحجاج)

(نوٹ) اب آبِ زمزم کے کنویں کا راستہ بند کر دیا گیا ہے اور بیت اللہ کے دروازہ کے سامنے زمزم کے پانی کے نلکے لگا دیئے گئے ہیں وہاں بھی مذکورہ عمل کیا جا سکتا ہے۔

آبِ زمزم سے وضو

پاک جسم والے کو برکت کے لئے آبِ زَمزَم کے پانی سے وضو یا غسل کرنا جائز ہے، اسی طرح بے وضو کو وضو کرنا بھی بلا کراہت

جائز ہے۔ (غنیہ)

زَمزَم کے پانی سے استنجا کرنا، جسم یا کپڑوں کی نجاست دور کرنا جائز نہیں اور جنابت کا غسل بھی نہ کرنا چاہیئے۔ (غنیہ)

سَعی کا طریقہ

○ سَعی نیچے کرنا بہتر ہے اور مَسعیٰ کی چھت پر جائز ہے (فتویٰ) نیز سَعی بلا وضو بھی جائز ہے، لیکن باوضو کرنا مستحب ہے۔ (غنیہ)

○ اس کے بعد حجرِ اَسود کے سامنے آئیں اور سیاہ پٹی پر کھڑے ہوں اور حجرِ اَسود کا اِستلام کریں یا اشارہ کریں، اور سَعی کرنے کے لئے "صفا" کی طرف چلیں، اور صَفا پر اتنا چڑھیں کہ خانۂ کعبہ نظر آسکے پھر قبلہ رُو کھڑے ہو کر بغیر ہاتھ اٹھائے سَعی کی نیت کریں:

اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے صَفا و مَروَہ

کے درمیان سعی کرتا ہوں، آپ اس کو قبول کرلیجئے،
اور میرے واسطے آسان کردیجئے۔ (حیات)

پھر دعا کے لئے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں، ہتھیلیوں کا رُخ آسمان کی طرف کریں۔

○ تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں،

○ تین مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہیں، اور ایک مرتبہ کلمہ توحید پڑھیں، پھر درود شریف پڑھ کر اپنے اور تمام مسلمانوں کے لئے توجہ سے دعا کریں، (غنیہ بتصرف) لیکن کوئی خاص دعا مقرر نہیں ہے۔

○ "صَفَا" سے اتر کر سکون واطمینان سے مروہ کی طرف چلیں اور ذکر ودعا میں مشغول رہیں اور جب سبز ستون آنے میں اندازاً چھ ہاتھ کا فاصلہ رہ جائے تو آپ درمیانی رفتار سے دوڑنا شروع کریں اور دوسرے سبز ستون کے گزرنے کے چھ ہاتھ

کے بعد دوڑنا چھوڑدیں (احکام حج) لیکن خواتین نہ دوڑیں اور یہ دعا کریں:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ

ترجمہ: "اے میرے رب میری مغفرت فرما اور رحم فرما، آپ بڑے ہی عزت والے اور کرم والے ہیں"

پھر مَرْوَہ پر پہنچکر بیت اللہ کی طرف منہ کرکے اور ذرا سا داہنی طرف ہٹ کر کھڑے ہوں اور ایسی جگہ کھڑے ہوں کہ دوسروں کو آنے جانے کی تکلیف نہ ہو، پھر وہی ذکر و دعا کریں جو صَفَا پر کی تھی۔ (عمدۃ المناسک) یہ سعی کا ایک چکر ہوا، اسی طرح چھ چکر اور کرنے ہیں، یہاں سے صَفَا پر جائیں دو چکر ہوجائیں گے، اور صفا سے مَرْوَہ پر تین چکر ہوجائیں گے، آخری ساتواں چکر مَرْوَہ پر ختم ہوگا، ہر چکر میں مرد حضرات سبز ستون کے درمیان دوڑیں گے، اور ہر چکر کے ختم ہونے پر خواتین وحضرات صفا اور

مَرْوَہ پر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر مذکورہ بالا ذکر اور خوب گڑگڑا کر دعا کریں، کیونکہ یہاں دعا قبول ہوتی ہے۔ (عمدۃ المناسک بتصرف)

○ پھر سعی کا آخری چکر مروہ پر پورا کر کے دعا کریں، اور اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت مَطاف کے کنارے پڑھیں یا حجرِ اسود کے سامنے ورنہ حرم میں جہاں بھی جگہ ملے پڑھ لیں۔ سعی کے بعد یہ دو نفل مستحب ہیں۔ (حیات)

مسئلہ: دورانِ سعی اگر سعی کے چکروں میں شک ہو جائے تو کم کو یقینی سمجھ کر باقی چکر پورے کریں مثلاً شک ہو جائے کہ پانچ چکر ہوئے ہیں یا چھ تو پانچ سمجھیں اور دو چکر اور کریں۔ (غنیہ)

مسئلہ: سعی کے دوران نماز شروع ہو جائے یا وضو ٹوٹ جائے یا نماز جنازہ ہونے لگے تو سعی چھوڑ کر نماز وغیرہ شروع کر دیں اور فارغ ہو کر جہاں سے سعی چھوڑی تھی وہیں سے باقی

سعی پوری کریں، اور اگر بلا عذر سعی کو درمیان سے چھوڑیں تو سعی کو لوٹانا مستحب ہے۔ (غنیہ)

سر مُنڈانا یا قصر کرنا

اس کے بعد مرد حضرات سارے سر کے بال خود یا کسی دوسرے سے منڈوائیں، اگر بال لمبے ہوں تو انگلی کے ایک پورے کی لمبائی سے کچھ زیادہ تمام سر کے بال کتروانا بھی جائز ہے، لیکن سر منڈوانا افضل ہے، اور خواتین تمام سر کے بال انگلی کے ایک پورے سے کچھ زیادہ خود کتریں یا کسی دوسری عورت یا اپنے محرم سے کتروائیں، تاہم خواتین اپنے سر کے بال کترنے میں اس بات کا پورا الیقین حاصل کریں کہ کم از کم ان کے چوتھائی سر کے بال ضرور کتر چکے ہیں، کیونکہ بعض خواتین کے سر کے بال چھوٹے بڑے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے بعض مرتبہ انگلی کے ایک پورے میں سر کے چوتھائی

بال نہیں آتے، اس طرح اُن کا واجب ادا نہ ہوگا، اور احرام
نہیں کھلے گا، کیونکہ کم از کم چوتھائی سر کے بال کترنا واجب ہے،
اور تمام سر کے بال کترنا سنت ہے۔ (عمدۃ المناسک بتصرف)

چند بال کترنے کا حکم

○ بعض حضرات مروہ پر جو لوگ قینچی لئے کھڑے رہتے ہیں،
اُن سے سر کے چند بال کترواکر سمجھتے ہیں کہ احرام کھل گیا یہ غلط
ہے، حنفی مُحْرِم کے حلال ہونے کے لئے سر کے چند بال کتروانا ہرگز
کافی نہیں، اگر کسی نے اس طرح چند بال کترواکر سلے ہوئے کپڑے
پہن لئے اور پورے ایک دن یا ایک رات یا اس سے زیادہ
پہنے رہا تو اس پر دم واجب ہوجائے گا، کیوں کہ احرام کھلنے
کے لئے کم از کم چوتھائی سر کے بال منڈانا یا ایک انگلی کے پورے
کے برابر کترنا واجب ہے اور تمام سر کے بال منڈانا یا کتروانا

سنت ہے۔ (معلم)

○ خواتین وحضرات اسی بات کو یاد رکھیں کہ وہ سر کے بال
کترنے یا منڈوانے سے پہلے مونچھیں، ناخن، بغل کے بال اور
جسم کے دوسرے بال وغیرہ ہرگز نہ کاٹیں، ورنہ جرمانہ ہوگا،
اگر ایسی غلطی ہوجائے تو کسی معتبر مفتی سے مسئلہ معلوم کریں۔

عُمرہ مکمّل ہوا

○ حلق یا قصر کرانے پر آپ کا عمرہ مکمل ہوگیا، اسی کو عمرہ
کرنا کہتے ہیں، اب آپ کپڑے پہنیں، جوتا پہنیں، اور گھر بار
کی طرح رہیں، اب احرام کی تمام پابندیاں ختم ہوگئی ہیں۔

نفلی طواف کا طریقہ

کثرت سے طواف کرنا بلاشبہ افضل ہے اور یہ ایسی عبادت

ہے جو اپنے وطن میں نہیں ہو سکتی اس لئے حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ نفلی طواف کرنے چاہئیں اور نفلی طواف کرنے کا وہی طریقہ ہے جو اوپر عمرہ کے بیان میں لکھا گیا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ حجرِ اسود سے پہلے طواف کی نیت کریں، پھر اس کا استلام یا اشارہ کر کے خانہ کعبہ کے سات چکّر لگائیں اس کے بعد ملتزم پر دُعا کریں پھر مقامِ ابراھیم پر آکر دو رکعت واجب طواف ادا کریں پھر زمزم کے کنویں پر پانی پئیں اور خوب دُعا کریں یہ نفلی طواف کا طریقہ ہے ۔ یاد رہے کہ نفلی طواف میں نہ اِحرام ہوتا ہے نہ اِضطِباع، نہ رَمَل ہوتا ہے اور نہ سَعی (غنیہ)

طواف کی عظیم فضیلت

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے آپ نے فرمایا: جو شخص (سنت کے مطابق) کامل

وضو کرے (اور طواف کے لئے) حجرِ اَسْود کے پاس آئے تاکہ اس کا اِسْتِلام کرے تو وہ (اللہ تعالیٰ کی) رحمت میں داخل ہو جاتا ہے، پھر (جب حجرِ اسود کا) اِسْتِلام کر کے وہ یہ کلمات کہتا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے، اور جب وہ بیت اللہ کا طواف کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر قدم پر ستر ہزار نیکیاں عطا فرماتے ہیں، ستر ہزار گناہ (صغیرہ) معاف کرتے ہیں اور اس کے ستر ہزار درجہ بلند کئے جاتے ہیں اور (قیامت کے دن) اس کے اہلِ خانہ کے ستر افراد کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی ۔

اس کے بعد جب وہ مقامِ اِبْراھیم کے پاس آکر دو رکعتیں

بحالتِ ایمان اور ثواب کی نیت سے ادا کرتا ہے تو اس کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اور وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے اس روز تھا جس روز اُس کو اُس کی ماں نے جنا تھا۔

(خرج الاصبهانی فی الترغیب)

(ف) اللہ اکبر! طواف کی کتنی بڑی فضیلت ہے، آپ کو بھی یہ دولت کمانے کا سنہری موقعہ حاصل ہے لہٰذا اس کی دل سے قدر فرمائیں اور سابقہ لکھے ہوئے طریقہ کے مطابق عمدہ سے عمدہ طواف کریں۔

دوسروں کے لئے طواف یا عمرہ کرنا

آپ نے عمرہ اور طواف کرنے کا طریقہ پڑھ لیا ہے، اگر آپ زندہ یا مرحوم والدین یا کسی دوست کی طرف سے عمرہ

کرنا چاہیں تو ان کی طرف سے نیت کرکے طریقۂ مذکورہ کے مطابق عمرہ یا طواف کریں، عمرہ کا احرام "مسجدِ عائشہ"[1] سے باندھ کر آئیں، اور عمرہ کریں، نیّت اس طرح کریں:

"اے اللہ یہ عمرہ یا یہ طواف میں اپنے والد یا والدہ یا بیوی کی طرف سے کرنے کی نیّت کرتا ہوں، ان کی طرف سے آپ اس کو قبول فرمالیں، اور میرے لئے آسان فرمادیں"

اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ عمرہ یا طواف اپنی طرف سے کرکے اس کا ثواب کسی دوسرے کو پہنچادیں، اس میں یہ بھی اختیار ہے کہ چاہے ایک شخص کو ثواب پہنچائیں یا کئی لوگوں کو ثواب پہنچائیں اور خواہ پوری امت کو ثواب پہنچائیں۔ سب اختیار ہے، سب درست ہے، پہلی صورت میں جس شخص کی طرف سے نیت کرکے اِحرام باندھا ہے، بس اسی کو ثواب ملے گا، اور

[1] مکہ مکرمہ سے باہر تین میل کے فاصلے پر ایک جگہ ہے جہاں ایک مسجد ہے جس کو مسجدِ عائشہ کہتے ہیں، یہاں سے عمرہ کا احرام باندھتے ہیں۔

دوسرے صورت میں ایک عمرہ یا طواف کر کے ایک سے زیادہ افراد کو بھی ثواب پہنچایا جاسکتا ہے۔

مُتعدّد عُمرہ کرنا

○ عمرہ کا کوئی وقت مقرر نہیں، سال میں صرف پانچ دن جن میں حج ہوتا ہے یعنی ۹/ ذی الحجّہ سے لے کر ۱۳/ ذی الحجہ تک عمرہ کرنا مکروہ تحریمی ہے یعنی ناجائز ہے، ان پانچ دنوں کے علاوہ سال بھر میں جب چاہیں عمرہ کر سکتے ہیں، لہٰذا رمضان المبارک کے بعد ۹/ ذی الحجّہ سے پہلے پہلے جب چاہیں اور جتنے چاہیں عمرہ کر سکتے ہیں۔ اور حج کے بعد بھی عمرے کر سکتے ہیں، جو لوگ حج سے پہلے عمرہ کرنے سے منع کرتے ہیں اُن کا منع کرنا درست نہیں ہے۔

(ملاحظہ ہو حاشیہ مناسک ملا علی قاریؒ ص۱۹۳)

عمرہ افضل ہے یا طواف؟

اگر عمرہ کرنے میں طواف سے زیادہ وقت لگے تو عمرہ، طواف سے افضل ہے، اور اگر دونوں میں برابر وقت لگے تو بعض کے نزدیک عمرہ طواف سے افضل ہے، اور بعض کے نزدیک طواف عمرہ سے بہتر ہے (حیات)

تاہم کثرت سے عمرہ کرنا مکروہ نہیں بلکہ مستحب ہے۔ (معلم)

اور طواف کرنا بھی اعلیٰ عبادت ہے دونوں عبادتیں حسبِ استطاعت انجام دینی چاہیئیں یہ زندگی کا سنہری موقعہ ہے پھر شاید ملے یا نہ ملے اس لئے اس موقعہ سے خوب فائدہ اٹھائیں، اور گناہوں سے بھی بہت ہی بچیں۔

مختصر معمولات

برائے مکہ مکرمہ

یہاں ہر نیکی کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے، اس لئے درجِ ذیل نیکی کے کام کریں اور ہر نیک عمل پر ایک لاکھ کا ثواب پائیں۔

○ پانچوں نمازیں باجماعت مسجدِ حرام میں ادا کرنے کی کوشش کرنا۔

○ نفل طواف کثرت سے کرنا، اور نفل عمرہ بھی کرتے رہنا۔

○ اَسْتَغْفِرُاللہ اور درود شریف کی زیادہ سے زیادہ تسبیحات پڑھنا۔

○ سُبْحَانَ اللہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، اَللہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اور سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللہِ

الْعَظِیْم کی تسبیحات پڑھنا، اور تیسرے کلمہ کی تسبیح پڑھنا، اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد ان سب کی ایک ایک تسبیح سو دانے والی پڑھ لیا کریں، کہ یہ تسبیحات بڑے اجر و ثواب کا باعث ہیں یہاں ہر تسبیح پر ایک لاکھ تسبیح کا ثواب ہے، گھر جا کر یہ ثواب کہاں ملے گا۔

○ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ہوئے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کثرت سے پڑھتے رہنا، یہ کلمہ بہت مبارک ہے اور بہت زیادہ قربِ خداوندی کا باعث ہے۔ ہو سکے تو ستر ہزار مرتبہ پڑھ لیں۔

○ قرآن کریم کی تلاوت کرنا، اگر ہو سکے تو ایک کلام پاک ختم کریں، اور مناجاتِ مقبول کی عربی یا اردو کی ایک ایک منزل روزانہ پڑھ لینا۔

اِشْرَاق، چاشت، اَوَّابِین، تہجد، قیام اللیل،

سُنَنِ زَوَال ، تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد ، تَحِیَّۃُ الْوُضُوْ ، صَلوٰۃُ التَّوْبَہ اور صَلوٰۃُ التَّسْبِیْح کا اہتمام کرنا۔

○ زیادہ سے زیادہ وقت مسجدِ حرام میں گزارنا ، لیکن یادِ الٰہی میں مشغول رہنا ، اور حرم شریف میں آتے وقت اعتکاف کی نیّت کرنا اور دنیا کی باتوں سے پرہیز کرنا۔

○ صدقہ ، خیرات کرتے رہنا ، اور ایک دوسرے کی خدمت بجالانا ، اور دوسروں سے جو تکلیف انھیں برداشت کرنا ، اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رضا کا طالب رہنا۔

○ یہاں پر ہر نیکی کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے ، اور گناہ کا وبال بھی بہت سخت ہے ، اس لئے فسق وفجور گندی باتیں ، لڑائی جھگڑا ، غیبت ، فضول باتوں اور

فضول مجلسوں سے اجتناب کریں ، اور وہاں کے احترام کے خلاف کوئی بات نہ کریں۔

○ مکّہ مکرمہ کے لوگوں کی بُرائی نہ کریں اُن کی سختی اللہ تعالیٰ کے لئے برداشت کریں ، اور اپنی بُرائیوں پر نظر رکھیں ، اور ان کی خوبیوں کو یاد رکھنا۔

○ بلاضرورت بازار میں نہ گھومنا اور اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کرنا ، ضرورت کے تحت جانا پڑے تو جلد واپس آنے کی فکر کرنا۔

یہاں دُعائیں قبول ہوتی ہیں

مکّہ معظّمہ میں یوں تو ہر جگہ دعا قبول ہوتی ہے مگر مندرجہ ذیل مقامات پر دُعا زیادہ قبول ہوتی ہے اس لئے ان مقامات پر دعا مانگنے کا خاص خیال رکھیں ، لیکن نہ تواز

خود عورتوں کے ہجوم میں داخل ہوں اور نہ کسی دوسرے کو تکلیف دیں ،

- ○ خانۂ کعبہ پر پہلی نظر پڑتے وقت اور مَطاف میں ۔
- ○ طواف کرتے وقت ۔
- ○ "حَجرِ اَسوَد" کے سامنے اور "مُلتَزَم" پر
- ○ "حَطِیم" میں ، میزابِ رحمت کے نیچے ، "رُکنِ یمانی" پر اور "مقامِ ابراھیم" کے پاس ،
- ○ زَمزَم کے کنویں پر ،
- ○ "صَفا" پر درمیان میں جہاں دوڑتے ہیں اور "مَروَہ" پر
- ○ "مِنیٰ" میں ، جَمرات کے پاس ، "مسجدِ خَیف" میں جہاں ستّر انبیاء علیہم السلام مدفون ہیں ۔ عرفات میں ،
- ○ "مُزدَلِفہ" میں "مسجد مَشعَرُالحَرام" کے پاس ۔
- ○ ہر اس جگہ پر جہاں سے خانۂ کعبہ نظر آئے ۔ (حیات القلوب)

چند زیارات

مکہ معظمہ میں بہت سے مقامات ایسے ہیں جن سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے اہم واقعات وابستہ ہیں ، ان مقامات کی زیارت حج و عمرہ کا حصّہ تو نہیں ہے ، لیکن وہاں جاکر سیرت کے وہ واقعات یاد کرنے سے ایمان تازہ ہوتا ہے ، اس لئے اگر مکّہ مکرّمہ میں رہتے ہوئے بآسانی موقع ملے اور ہمت و طاقت بھی ہو تو ان مقامات پر جانا اور زیارت کرنا اچھا ہے ، اور ان مقامات پر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے قبولیتِ دعا کی بھی امید ہے ، لیکن ضروری ہرگز نہیں ہے ، اگر کوئی بالکل نہ جائے تو اس کے حج یا عمرہ میں کچھ خلل نہیں آتا ، بلکہ زیادہ فکر حرم شریف کی حاضری کی ہونی چاہیے ، کیونکہ اصل زیارت گاہ وہی ہے ۔

غارِ ثور : جہاں ہجرت کے وقت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم تین دن قیام پذیر ہوئے تھے ۔

غارِ حرا : جہاں قرآن کریم کی پہلی آیت اتری ۔

مَسجِدُالجن : جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنات کو تبلیغ فرمائی تھی ۔

مسجِدُ الرَّأیَۃ : جہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن جھنڈا گاڑا تھا ۔

مَسجِد بِلاَل : یہ جبلِ اَبُوقُبَیس اوپر ہے ، وہاں ایک قول کے مطابق چاند کے ٹکڑے کرنے کا معجزہ ہوا تھا ۔

مَولِدُالنَّبِی : محلہ مَولِدُ النَّبِی میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے کی جگہ ہے ۔

جَنّتُ المعلیٰ : مکہ مکرمہ کا قبرستان ۔

